یہ پرچہ اس کے بغیر ہی قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اگلے ماہ اس کا سلسلہ ان شاء اللہ باقاعدہ شروع کر دیا جائے گا۔

یہ سطور ابھی سپردِ قلم کی جا رہی تھیں کہ ہمارے ایک محترم رفیق کار نے ہماری توجہ اُس مکالمہ کی طرف مبذول کرائی جو عید کے دوسرے روز لاہور ریڈیو سٹیشن سے جمہور کی آواز کے تحت نشر ہوا۔ اس میں سنتِ ابراہیمی کا جس افسوسناک طریق سے مذاق اُڑانے کی کوشش کی گئی ہے وہ ہر لحاظ سے شرمناک ہے۔ پاکستان کی نشرگاہیں یوں بھی دین وملت کی کوئی تعمیری خدمت سرانجام نہیں دے رہیں، اُن کے پروگراموں کا زیادہ حصہ فلمی گانوں اور اسی طرز کے گھٹیا اور اخلاق سوز کاموں کی نذر ہو رہا ہے۔ اور ان سے اہلِ ملک خصوصًا نوجوان طبقہ جس بُری طرح سے متاثر ہوا ہے وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں لیکن کچھ عرصہ سے ہم یہ برابر محسوس کر رہے ہیں کہ نشریات کا شعبہ جن اصحاب کے ہاتھ میں ہے وہ ایک لگے بندھے منصوبے کے تحت لوگوں کے دلوں میں اسلامی تعلیمات اور اُس کے شعائر کے بارے میں طرح طرح کی غلط فہمیاں پیدا کر رہے ہیں۔ چنانچہ ابھی پچھلے دنوں ہی میں مخدومی چوہدری غلام محمد صاحب نے کراچی ریڈیو سٹیشن کی "قرآنی خدمات" کی نقاب کشائی فرمائی۔ ہم وثوق سے نہیں کہہ سکتے کہ کیا یہ سب کچھ حکومت کے ایما پر ہو رہا ہے یا اس محکمہ کے چند "من چلے" یہ سب کچھ اپنے "اجتہاد" کے تحت ہی کر رہے ہیں۔ اگر یہ حکومت کے اشاروں پر کیا جا رہا ہے تو حکومت کو اپنے اس منصوبے پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔ پاکستان میں شعائرِ اسلامی کی توہین و تضحیک اربابِ حکومت کے لیے کسی طرح بھی سود مند ثابت نہ ہوگی۔ اور اگر کچھ سرپھرے حکومت کے منشا اور مرضی کے بغیر یہ کر رہے ہیں تو حکومت کو اُن کا سختی سے نوٹس لینا چاہیئے۔